45 پروگرام نمبر

Excellent!
June 27, 1985
R.L.

خدائے خالق و مالک کا دائرۂ اختیار اسقدر وسیع ہے کہ ہم
جو اُسکی مخلوق ہیں اُسکی انتہا تک پہنچ ہی نہیں سکتے۔ وہ لامحدود ہے
اِسی لئے خالق و مالک کہلاتا ہے۔ اور ہم محدود ہیں اِسی لئے مخلوق کہلاتے ہیں۔
وہ تخلیق کار ہے اور ہم اُسکی تخلیق، وہ حاکم ہے اور ہم اُس کے محکوم۔ اِسی لئے
وہ جس سے جب چاہے اپنی مرضی کے مطابق کام لے سکتا ہے۔ وہ جسکو جب چاہے
اپنے الٰہی مقاصد کیلئے استعمال کر سکتا ہے
خدائے قادرِ مطلق کی دُور اندیشی، سُوجھ بُوجھ، حکمت اور قدرت ایسی ہے کہ وہ
پیدائش ہی سے چن لیتا ہے کہ بڑا ہوکر یہ بچہ الٰہی کام کرے گا۔ اور اُن لوگوں
کو زوال سے نکالے گا جن کو حق تعالےٰ عروج پر دیکھنا چاہتا ہے۔
تاریخ گواہ ہے کہ خدا ہر زمانے میں مختلف بندوں سے مختلف کام لیتا رہا ہے۔
کبھی ابرہام، کبھی یعقوب، کبھی اضحاق، کبھی موسیٰ اور کبھی یشوع۔ نہ جانے کتنے ہی خدا کے
پیارے بندے زوال میں گرے ہوئے لوگوں کو عروج تک پہنچانے کی کوشش میں اپنا
تن۔ من۔ دھن اپنے قدوس خداوند کی راہ میں قربان کرتے آئے ہیں۔

خدا کے بہادر اور باایمان بندوں میں سے ایک بندہ سمسون بھی تھا جو پیدائش
ہی سے خدا کا نذیر تھا۔ اور اُسکو خدا تعالےٰ نے بنی اسرائیل کے سب سے ظالم اور
جابر دشمن فلستیوں کا خاتمہ کرنے کیلئے چنا۔ سمسون نے اِس کام کو بڑی جرأت
اور دلیری سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ لیکن اِس دوران وہ خود بھی کئی مرتبہ زوال کی
لپیٹ میں آیا۔ جسکا سبب اُسکی فلستی بیوی دلیلہ کی غداری اور مکاری تھی۔ جس نے
دھوکے سے اُسکی الٰہی طاقت کا راز حاصل کر کے اُسے فلستیوں کے ہاتھ میں کھیل تماشہ
بنا دیا۔ سامعین! فلستی بحیرۂ روم کے جنگجو تاجر تھے۔ جو فنیکیوں کے حریف تھے اور ایک
بار صیدا کو بھی فتح کر چکے تھے۔ اُس وقت سے لے کر آگے کو اُس جگہ کی اہمیت
فنیکیہ میں صور کی اہمیت سے کم تر ہوتی رہی۔ فلستی بنی اسرائیل کے سب سے
زیادہ ضدی دشمن تھے۔ جو اسرائیل کو قاضیوں کے پورے زمانے اور متحدہ بادشاہت
کے زمانے میں بھی تنگ کرتے رہے۔ جب تک داؤد بادشاہ نے اُن کو موثر طور پر
شکست نہ دے دی۔ جنوبی قبائل شمعون، دان اور یہوداہ کے علاقے میں فلستیوں کے

حملوں سے خصوصاً اثر پذیر رہتے تھے۔ ان بے نظیر تمثالی فوجی آدمیوں میں سے جنہیں قاضی کہا جاتا ہے۔ آخری شخص اور کسی حد تک سب سے قابل ذکر دان کے قبیلے کا سمسون تھا۔ وہ پیدائشی نذیر تھا یعنی اُسکی ماں نے منت مانی تھی کہ یہ بیٹا کبھی کوئی ناپاک چیز نہ کھائے گا نہ انگور کے پھل کھائے گا اور نہ کبھی بال کٹوائے گا۔ بائیبل مقدس میں قضاۃ 13 باب اُسکی پہلی پانچ آیات کے مطابق" اور دانیوں کے گھرانے میں صُرعہ کا ایک شخص تھا جسکا نام منوحہ تھا۔ اُسکی بیوی بانجھ تھی سو اُس کے کوئی بچہ نہ ہوا۔ اور خداوند کے فرشتے نے اُس عورت کو دکھائی دے کر اُس سے کہا دیکھ تو بانجھ ہے اور تیرے بچہ نہیں ہوتا پر تو حاملہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا۔ سو خبردار مے یا نشے کی چیز نہ پینا اور نہ کوئی ناپاک چیز کھانا کیونکہ دیکھ تو حاملہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا اُسکے سر پر کبھی اُسترہ نہ پھرے اسلئے کہ وہ لڑکا پیٹ ہی سے خدا کا نذیر ہوگا اور وہ اسرائیلیوں کو فلستیوں کے ہاتھ سے رہائی دینا شروع کرے گا۔"

سمسون، عبرانی ہرکولیس تھا جو اپنی فوق الانسانی قوت کے کارہائے نمایاں سے بہت خوش ہوتا تھا جو اکثر حیران کن لیکن ہمیشہ وطن پرست ہوتے تھے۔ وہ عموماً اپنے گھر سے جو جنوب مغربی پہاڑوں میں واقع تھا فلستیوں پر تن تنہا دھاوے بولتا رہتا تھا۔ فلستی عورتوں سے یکے بعد دیگرے دوستیاں کرنے کی وجہ سے اُسکو فتح مند ہونے اور آخری شکست پانے کے دونوں ہی مواقع فراہم ہوئے۔ جسمانی لحاظ سے سمسون ایک طرف دیو تھا اور دوسری طرف سیرت کے لحاظ سے مریل انسان تھا۔ دلیلہ کے ورغلانے سے اُس نے اپنی طاقت کا راز افشا کر دیا اور اپنے نذیر ہونے کی منت کے خلاف اپنے بال کاٹنے کا موقع دیا۔ وہ سمسون جس کے نام ہی سے فلستی کانپتے تھے دلیلہ کی گود میں اپنا سر رکھ کر ایک ذلت آمیز تماشہ بن گیا۔ بائیبل مقدس میں قضاۃ 16 باب اُسکی 16 سے 19 آیت تک لکھا ہے۔" جب وہ اُسے روز اپنی باتوں سے تنگ اور مجبور کرنے لگی یہاں تک کہ اُسکا دم ناک میں آگیا۔ تو اُس نے اپنا دل کھول کر اُسے بتا دیا کہ میرے سر پر اُسترہ نہیں پھرا ہے۔ اس لئے میں اپنی ماں کے پیٹ ہی سے خدا کا نذیر ہوں۔ سو اگر میرا سر مونڈا جائے تو میرا زور مجھ سے جاتا رہیگا اور میں کمزور ہو کر اور آدمیوں کی طرح ہو جاؤں گا۔ جب دلیلہ نے دیکھا کہ اُس نے

دل کھول کر سب کچھ بتا دیا تو اُس نے فلستیوں کے سرداروں کو کہلا بھیجا
کہ اِس بار اور آؤ کیونکہ اُس نے دل کھول کر مجھے سب کچھ بتا دیا ہے ۔
تب فلستیوں کے سردار اُس کے پاس آئے اور اپنے روپئے اپنے ہاتھ میں لیتے
آئے ۔ تب اُس نے اُسے اپنے زانوؤں پر سُلا لیا اور ایک آدمی کو بلوا کر
ساتوں لٹیں جو اُس کے سر پر تھیں منڈوا ڈالیں اور اُسے اذیت دینے لگی اور
اُسکا زور اُس سے جاتا رہا ۔"

جب سمسون دلیلہ کے حضور سے نکل گیا تو وہ خدا کا راندۂ درگاہ ہو کر اپنے
دشمنوں کا شکار بن گیا ۔ وہ اندھا کیا گیا ، قیدی بنایا گیا ، اور لونڈی کی چکی پیسنے
کے غلامانہ کام کیلئے سزاوار ٹھہرایا گیا ۔ پھر بھی اُسکو موقع ملا کہ اپنی منت کی
تجدید کر کے اپنی قوت ایک بار اور حاصل کرے ۔

فلستی دیوتا دجون کی عید کا جشن منانے کے موقع پر فلستی سرداروں نے سمسون کو
حاضر کیا کہ عوام کو خوش کرے ۔

بیکس سمسون نے اپنے مُلک کی آزادی کی خاطر اپنی جان قربان کر دی ۔ اُس معبد
کے مرکزی ستونوں کو گرا کر جہاں فلستیوں کا ہجوم اکٹھا تھا سمسون نے اپنے
آپ کو اپنے ہزاروں دشمنوں کے ساتھ زندوں کی قبر میں دفن کر لیا ، اِس کے
باوجود کہ فلستیوں کی طاقت کا زور نہ ٹوٹا سمسون کے کارہائے نمایاں سے کافی
حد تک بنی اسرائیل کی حوصلہ افزائی ہوئی اور وہ مستقل کام جو نبی سموئیل اور
داؤد بادشاہ نے بعد ازاں کیا ممکن ثابت ہوا ۔

سامعین! سمسون جو بنی اسرائیل کیلئے طاقت کا چشمہ تھا ۔ بچپن ہی سے الٰہی مقاصد
کو عروج پر دیکھنا چاہتا تھا اور خدا نے بھی اُسے بے پناہ الٰہی طاقت سے نواز کر
عروج کی منزل تک پہنچایا ۔ یقیناً وہ خدا کی اِس عظیم شفقت کیلئے بارگاہِ خداوندی
میں نذرانۂ عقیدت پیش کرتا ہوگا کہ اے خدا! تیری رحمت اور تیری سچائی کی
تعریف سدا ہوتی رہے جس دن میں نے تجھ سے فریاد کی تو نے مجھکو یاد کیا ۔ تو نے میری دعا سن
کر میری روح کو طاقت دی ۔ اے خدا! تیرا گیت میں دل و جان سے گاؤں گا ۔
اور صبح شام تیرے نام کا ثنا خواں رہوں گا ۔ کیونکہ تو نے میری
روح کو الٰہی طاقت بخشی

S.No 175 DUR 0.17 , 3-24 گیت ≠ دل و جاں سے اے خدا

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ کِس طرح خدا کے بندے سمسون نے اپنی الٰہی طاقت سے بنی اسرائیل کے سب سے ضدی دشمن فلستیوں کو تباہ و برباد کر دیا۔ گو کئی بار زوال میں گرنے کے سبب سے سمسون کی شخصیت پر اثر ضرور پڑا لیکن خدا سے وفاداری اور ایمان کی مضبوطی کے باعث اُسکو پھر عروج حاصل ہوا۔ خدا سے وفاداری اور ایمان کی مضبوطی سے بھرپور ایک اور زندہ کہانی جو خدا کی نیک بندی روت کے گرد گھومتی ہے ہم اپنے اگلے پروگرام میں پیش کریں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 45 طلب کریں۔ پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔

یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مِل جائے گا۔

اب اجازت دیجئے

خدا حافظ